اعجاز القرآن مصنفہ مولوی محمد افضل شریف (مبلغ اسلام وبندار انجمن) ۱۰۴ صفحات۔ کتابت، طباعت کاغذ اچھے۔ ملنے کا پتہ: ۵-۴ انپشن لین، پوپن پلی حیدر آباد دکن ۱۱ (انڈیا)۔ قیمت حسب استطاعت خریدار

چھوٹے سائز کا یہ مختصر سا رسالہ دلچسپ معلومات کا مجموعہ ہے۔ اس میں بہت سی قدیم کتابوں سے قرآن کی پیش گوئیاں ہیں۔ قرآن کی بعض حرفی و لفظی خصوصیات ہیں۔ حروف مقطعات کو سمجھنے کی ایک کوشش ہے اگرچہ وہ صاف نہیں۔ اس کی حرفی خصوصیات میں ان تمام سورتوں کو الگ الگ لکھا ہے جن میں کوئی حرف صرف ایک بار آیا ہے۔ مثلاً سورۂ تکاثر میں ب صرف ایک بار آئی ہے۔ اور سورۂ کوثر میں ف فقط ایک بار۔ ھلم جرا۔ قرآن کی تاثیر کے سلسلے میں ایک واقعہ ضیا دارذی کا بھی لکھا ہے (ص ۵۶)، حالانکہ یہ قرآنی آیات نہیں ہیں۔ لسانی خصوصیات میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ کرشن جی نے ایک وزیر سے ساری گفتگو عربی زبان میں کی جس سے تمام راجگان کورو و پانڈو ناواقف تھے۔ یہ واقعہ ستیا رتھ پرکاش مطبوعہ ۱۸۷۵ء کے حوالے سے لکھا ہے لیکن ظاہر ہے کہ یہ غور طلب ضرور ہے۔

دلچسپ حصہ عربی رسم الخط کا ہے جس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ بعد کی سب زبانوں کی رسم الخط اسی سے ماخوذ ہیں۔ حروف اور جملوں کو بطور مثال پیش بھی کیا گیا ہے۔

جن علوم کی طرف قرآن میں اشارہ ہے ان کا بھی ذکر ہے مثلاً حساب، تاریخ، جغرافیہ، طب، حیوانات، ہیئات وغیرہ۔

آخر میں دلچسپ سوال و جواب ہیں جو قرآن ہی سے ماخوذ ہیں مثلاً اس کتاب (قرآن) کا ناشر، مصحح، حق اشاعت محفوظ، رجسٹریشن، مکتبہ، قیمت اور ملنے کا پتہ، انتساب، پیش لفظ، وجہ تصنیف، تعارف وغیرہ کا جواب قرآن ہی میں قرآن کے متعلق موجود ہے۔ اس سے زیادہ دلچسپ وہ جوابات ہیں جو کوئی قرآن سے یوں کر سکتا ہے کہ آپ کا نام؟ کہاں سے تشریف لائیے؟ آپ کی زبان؟ کب تشریف لائے، کہاں قیام ہوا؟ آپ کی ملاقات کا وقت؟ کتنا وقت دے سکتے ہیں؟ آداب ملاقات کیا ہیں وغیرہ سب کے جوابات قرآن کی زبان سے نقل کیے ہیں۔ کتاب دلچسپ ہے اور بڑی بات یہ ہے کہ جس مضمون پر کتاب ہے اسی سے بحث ہے۔ اپنے مخصوص مسلک کا پرچار نہیں۔ (م - ج)